ائمہ طاہرینؑ کا ذریعہ معاش

<"xml encoding="UTF-8?>

�������� ائمہ طاہرینؑ کا ذریعہ معاش ��������

آئمہ طاہرین علیھم السلام کا ذریعہ معاش کیا تھا؟ کیا وہ صرف حکومتی وظیفہ پر گزارا کرتے تھے؟
یہ وہ سوالات ہیں جو اکثر لوگ/ ملحدین آئمہ طاہرین کے بارے میں توہین آمیز الفاظ کے ساتھ استفسار کرتے ہیں۔

تاریخ کے اوراق پلٹ کر دیکھتے ہیں کہ آئمہ طاہرینؑ کا ذریعہ معاش کیا تھا؟

1. امام علی علیہ السلام کا ذریعہ معاش
امام علی علیہ السلام کھیتی باڑی، کنویں کھودنے اور باغات آباد کرنے میں مشغول رہتے تھے۔ آپ نے مدینہ، یمن اور دوسرے مقامات پر متعدد کنویں کھودے، جنہیں بعد میں "آبار علی" کہا جانے لگا۔

ابن ابی الحدید لکھتے ہیں:
"وَكَانَ يَسْتَقِي بِالنَّاضِحِ، حَتَّى جَمَعَ مِنْ ذَلِكَ مَالًا، وَاشْتَرَى بِهِ مَحَابِسَ وَعُيُونًا وَضِيَاعًا"
(شرح نہج البلاغہ، ابن ابی الحدید، ج 13، ص 270)

"اور وہ (علیؑ) اپنی محنت سے پانی نکالتے، یہانتک کہ اس سے مال اکٹھا کیا اور اس کے ذریعے باغات، کنویں اور زمینیں خریدیں۔"

2. امام حسنؑ کا ذریعہ معاش
امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام زراعت اور زمین داری سے اپنا گزر بسر کرتے تھے۔ انہوں نے کئی بار اپنی ذاتی دولت حاجتمندوں میں تقسیم کی۔

ابن عساکر اپنی کتاب تاریخ دمشق میں لکھتے ہیں:
"كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يَتَعَاهَدُ الْفُقَرَاءَ وَيَحْمِلُ إِلَيْهِمُ الطَّعَامَ بِاللَّيْلِ عَلَى ظَهْرِهِ"
(تاریخ دمشق، ابن عساکر، ج 13، ص 277)

"حسن بن علیؑ فقیروں کا خیال رکھتے اور رات کے وقت اپنی پیٹھ پر کھانے لے جا کر انہیں پہنچاتے تھے۔"

3. امام حسینؑ کا ذریعہ معاش
امام حسین علیہ السلام کی مدینہ اور خیبر میں وسیع زمینیں تھیں، جہاں وہ زراعت کرتے اور اس سے آمدنی حاصل کرتے تھے۔

شیخ عباس قمی نفس المہموم میں لکھتے ہیں:

"وَكَانَ لَهُ (الإمام الحسين) أَرَاضِي كَثِيرَةٌ بِالْمَدِينَةِ وَخَيْبَرَ يَسْتَغِلُّهَا"
(نفس المہموم، شیخ عباس قمی، ص 147)

"امام حسینؑ کی مدینہ اور خیبر میں بہت ساری زمینیں تھیں جن سے وہ آمدنی حاصل کرتے تھے۔"

4. امام زین العابدینؑ کا ذریعہ معاش
امام سجاد علیہ السلام مدینہ میں باغبانی کرتے اور کھیتوں کی دیکھ بھال کرتے تھے۔

ابن سعد الطبقات الکبریٰ میں لکھتے ہیں:
"وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ يَعْمَلُ فِي مَزَارِعِهِ وَيَحْفِرُ الْآبَارَ"
(الطبقات الکبریٰ، ابن سعد، ج 5، ص 145)

"علی بن الحسینؑ اپنے کھیتوں میں کام کرتے اور کنویں کھودتے تھے۔"

5. امام محمد باقرؑ کا ذریعہ معاش
امام باقر علیہ السلام نے اپنے دور میں زرعی اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ دیا۔

کلینی الکافی میں روایت کرتے ہیں:
"كَانَ الْإِمَامُ مُحَمَّدُ الْبَاقِرُ يَزْرَعُ فِي الْمَدِينَةِ وَيُوَزِّعُ غَلَّتَهَا عَلَى الْفُقَرَاءِ"
(الکافی، شیخ کلینی، ج 5، ص 74)

"امام محمد باقرؑ مدینہ میں زراعت کرتے اور اس کی پیداوار فقیروں میں تقسیم کرتے تھے۔"

6. امام جعفر صادقؑ کا ذریعہ معاش
امام صادقؑ مدینہ میں کھیتی باڑی کرتے اور تجارتی معاملات میں بھی دلچسپی لیتے تھے۔

شیخ مفید الارشاد میں لکھتے ہیں:
"وَكَانَ يَعْمَلُ فِي زِرَاعَتِهِ، وَيَقُولُ: الْعَامِلُ فِيهَا كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ"
(الارشاد، شیخ مفید، ص 299)

"وہ (امام جعفر صادقؑ) اپنی زمینوں میں کام کرتے اور فرماتے کہ زراعت کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مانند ہے۔"

7. امام موسیٰ کاظمؑ کا ذریعہ معاش
امام موسیٰ کاظمؑ باغبانی کرتے اور زراعت کے ذریعے اپنی روزی کماتے تھے۔

علامہ مجلسی بحارالانوار میں لکھتے ہیں:
"كَانَ الْإِمَامُ مُوسَى الْكَاظِمُ يَزْرَعُ وَيَعْمَلُ بِيَدِهِ"

(بحارالانوار، علامہ مجلسی، ج 48، ص 101)

"امام موسیٰ کاظمؑ زراعت کرتے اور خود اپنے ہاتھ سے کام کرتے تھے۔"

8. امام علی رضاؑ کا ذریعہ معاش
امام رضاؑ مدینہ میں کھیتی باڑی اور تجارت کرتے تھے۔

شیخ صدوق عیون اخبار الرضا میں لکھتے ہیں:
"وَكَانَ الرِّضَا يُعْتَمَدُ فِي مَعَاشِهِ عَلَى زِرَاعَتِهِ وَمَا كَانَ لَهُ مِنَ الْوُقُوفِ"
(عیون اخبار الرضا، شیخ صدوق، ج 2، ص 180)

"امام رضاؑ اپنی زراعت اور وقف شدہ جائیدادوں پر گزارا کرتے تھے۔"

9. امام محمد تقیؑ، امام علی نقیؑ، امام حسن عسکریؑ کا ذریعہ معاش
یہ آئمہ علیہم السلام سخت حکومتی نگرانی میں تھے، لیکن اس کے باوجود ان کی آمدنی کا ذریعہ خاندانی جائیدادیں اور شیعہ مؤمنین کی مدد تھی۔

شیخ مفید الارشاد میں لکھتے ہیں:
"وَكَانَ لِلْأَئِمَّةِ أَرَاضٍ وَوُقُوفٌ يَعِيشُونَ مِنْهَا"
(الارشاد، شیخ مفید، ص 321)

"آئمہؑ کے پاس زمینیں اور اوقاف تھے جن سے وہ گزارا کرتے تھے۔"

������ ان مستند حوالہ جات سے واضح ہوتا ہے کہ آئمہ طاہرین علیہم السلام کسی بھی حکومتی وظیفے پر انحصار نہیں کرتے تھے، بلکہ زراعت، باغبانی، تجارت اور ذاتی زمینوں کی آمدنی سے اپنی ضروریات پوری کرتے تھے۔